بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۱۲ محرم ۱۳۹۴ھ ۵ تبلیغ ۱۳۵۳ہش ۵ فروری ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ تبلیغ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۴ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گزشتہ رات نیند نہیں آئی اور طبیعت ناساز رہی۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۴ تبلیغ۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں مخلصین جماعت اس وقت تک تین کروڑ تیس لاکھ روپیہ سے زائد کے وعدے پیش کر چکے ہیں

ابھی وعدوں کی میعاد میں قریباً دو ماہ کا عرصہ باقی ہے احباب بڑھ چڑھ کر اس میں حصہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطبہ جمعہ

ربوہ ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں جو حضور نے یکم ماہِ تبلیغ ۱۳۵۳ہش (مطابق یکم فروری ۱۹۷۴ء) کو مسجد اقصیٰ میں ارشاد فرمایا یہ بیان فرمایا کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر اشاعتِ قرآنِ پاک اور غلبۂ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے اڑھائی کروڑ روپیہ کا جو وسیع اور ہمہ گیر رُوحانی منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا گیا تھا اُس میں باوجود اس کے کہ ابھی جماعتوں کے معتد بہ حصہ کی طرف سے وعدے موصول نہیں ہوئے اور وعدوں کی میعاد میں قریباً دو ماہ کا عرصہ باقی ہے پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تین کروڑ تیس لاکھ روپیہ سے زائد کے وعدے مخلصینِ جماعت پیش کر چکے ہیں، الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

خطبہ جمعہ میں حضور نے یہ اعلان بھی فرمایا کہ مشورہ کے بعد اب اِس عظیم منصوبہ کا نام

"صد سالہ احمدیہ جوبلی"

تجویز کیا گیا ہے لہذا آئندہ اس تحریک کے چندہ کا نام "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" ہوگا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج سے قریباً پندرہ سال دو ماہ کے بعد جماعتِ احمدیہ جو دُنیا میں غلبۂ اسلام کے لئے قائم کی گئی ہے اپنی زندگی کی دوسری صدی میں داخل ہوگی۔ اِس تحریک کے ذریعہ ہم جماعت کی زندگی پر سو سال گذرنے پر اللہ تعالیٰ کے حضور عملی رنگ میں شکر اور حمد کے جذبات پیش کریں گے اور مزید قربانیاں پیش کرتے ہوئے دوسری صدی کا استقبال کریں گے جو دراصل غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضور نے فرمایا مَیں نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اِس تحریک کے لئے اڑھائی کروڑ روپیہ کی تحریک کی تھی اور ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضلوں پر اُمید رکھتے ہوئے یہ اعلان بھی کر دیا تھا کہ انشاء اللہ تعالیٰ اِس تحریک میں جماعت کا چندہ پانچ کروڑ روپیہ تک پہنچ جائے گا۔ وعدے پیش کرنے کی میعاد مَیں نے مجلسِ مشاورت مقرر کی تھی جو ماہِ مارچ کے آخر میں منعقد ہوگی۔

حضور نے فرمایا۔ باوجود اِس کے کہ ابھی وعدوں کی میعاد میں تقریباً دو ماہ کا عرصہ باقی ہے اور باوجود اِس کے کہ ابھی اندرونِ ملک اور بیرونی ممالک کی بہت سی جماعتوں کے وعدے وصول نہیں ہوئے پھر بھی یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اِس وقت تک جن جماعتوں اور مخلصین کے وعدے وصول ہوئے ہیں ان کی مجموعی رقم اڑھائی کروڑ کے مقابلہ میں تین کروڑ تیس لاکھ روپیہ سے بھی زائد ہو چکی ہے، اَلحمدُ للہ علیٰ ذالک۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان بھی فرمایا کہ جماعتیں اور احباب اپنے وعدے براہِ راست حضور کی خدمت میں بھجوائیں تاکہ ان کے لئے خاص طور پر دعا کی تحریک ہوتی رہے مگر اس تحریک میں بھیجی جانے والی جملہ رقوم براہِ راست افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام بھیجی جائیں۔ اِس کی ادائیگی کے طریق پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے فرمایا ابتداء میں چونکہ کام شروع کرنے کے لئے اخراجات کی خاص ضرورت ہوگی، اس لئے شروع میں زیادہ رقوم بھجوانے کی کوشش کی جائے۔

آخر میں حضور نے نہایت مؤثر رنگ میں اس مبارک رُوحانی منصوبہ کی اہمیت و عظمت اور اس کی وسیع اور ہمہ گیر برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے احمدی جماعتوں اور مخلصینِ سلسلہ کو یہ تحریک فرمائی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ اور آئندہ بے شمار فضلوں اور اس کی برکتوں پر اُمید رکھتے ہوئے بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیں اور جلد سے جلد اپنے وعدہ جات بھجوانے کی کوشش کریں اور اس طرح خدا تعالیٰ کے مزید غیر معمولی فضلوں اور اس کی رحمتوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی معنوی اور لفظی تحریف سے حفاظت کے لئے ہر زمانہ اور ہر دَور میں ہر قسم کے سامان پیدا کئے

اِس زمانہ میں اِسی مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدیٔ معہود علیہ السلام کو مبعوث کیا ہے

سائنس عقل اور مشاہدہ قرآن کریم کی عظمت اور رفعت کے حق میں واضح دلائل پیش کرتے ہیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۸؍فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۲۸؍دسمبر ۱۹۷۳ء) بمقام جلسہ گاہ مردانہ۔ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیہ کریمہ تلاوت فرمائی:۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ○ (الحجر:۱۰)

اور پھر فرمایا:۔

"قرآنِ کریم ایک کامل ہدایت اور ابدی شریعت کی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ پہلی الہامی کتب چونکہ مختلف ملکوں اور مختلف زمانوں میں خاص قوموں کی ہدایت کے لئے نازل ہوئی تھیں اسلئے ان کے لئے

ابدی حفاظت کا وعدہ

نہیں تھا لیکن قرآن کریم نے چونکہ قیامت تک کے انسان کی رُشد و ہدایت کا ذریعہ بننا تھا اور انسان کی رُوحانی تشنگی دُور کرنے اور اس کی دنیوی علمی ضروریات کو پُورا کرنے کے سامان پیدا کرنے تھے اور پھر چونکہ شیطان نے بھی اپنا پُورا زور لگانا تھا کہ وہ اِس تعلیم کو اگر مٹا نہ سکے تو تحریف کے طور پر اِس میں کسی نہ کسی شکل میں کوئی نہ کوئی رخنہ پیدا کر دے اِس لئے اللہ تعالیٰ نے اِس آیہ کریمہ میں جس کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے ہمیں یہ تسلّی دی ہے کہ اُس نے قرآنِ کریم کی حفاظتِ لفظی اور حفاظتِ معنوی کے سامان پیدا کر دیئے ہیں۔ اب کوئی شیطانی طاقت یا کوئی منصوبہ قرآن کریم میں تحریف لفظی یا معنوی میں کامیاب نہیں ہوگا۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مبارک اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں اِس

کائنات کا نچوڑ

تھا اِسی لئے کہا گیا۔

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ

کہ اے محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر تجھے پیدا نہ کرنا ہوتا۔ اگر تیری پیدائش کا الٰہی منصوبہ نہ ہوتا، تو اِس کائنات کی پیدائش کی ضرورت ہی نہ تھی اِس لئے آپؐ کو ایک کامل شریعت دی گئی۔ آپ کو ایک بلند ترین رُوحانی مقام عطا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو قیامت تک کے لوگوں کے لئے اُسوۂ حسنہ بنا دیا۔ اِس کائنات کی ہر چیز کو آپؐ کا خادم بنا دیا۔

جہاں تک انسان کی طاقتوں کا تعلق ہے وہ بھی انسان کو اِسی لئے عطا کی گئی ہیں کہ ان کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض پوری ہو۔ ان قوّتوں میں سے ایک قوّت، قوّتِ حافظہ ہے جو انسان میں ودیعت کی گئی ہے۔ خود انسان کو اِس قوّت سے فائدہ اُٹھانے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ بہت سے لوگ اِس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ وہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ مختلف مشاہدے کرتے ہیں اور پھر قوّتِ حافظہ کے ذریعہ اپنے ذہن میں انہیں حاضر رکھتے ہیں۔ پس قوّتِ حافظہ کے دُنیوی لحاظ سے بھی بہت سے فوائد ہیں اور اخلاقی و رُوحانی لحاظ سے بھی بہت سے فوائد ہیں لیکن

قوّتِ حافظہ کی اصل غرض

یا قوّتِ حافظہ کی پیدائش کا اصل مقصد یہ تھا کہ خدا تعالیٰ قرآنِ عظیم کو تحریفِ لفظی سے بچائے گویا اللہ تعالیٰ نے انسان کی قوّتِ حافظہ کو قرآنِ کریم کی حفاظت لفظی کے لئے خدمت پر لگا دیا۔

گزشتہ چودہ صدیوں میں لاکھوں حفاظ پیدا ہوئے جنہوں نے قرآنِ کریم کو تحریفِ لفظی سے محفوظ رکھا۔ قرآنِ کریم کے الفاظ میں تحریف کرنے کی کسی کو جرأت نہ ہو سکی۔ ان لوگوں کو ایسا حافظہ دیا گیا کہ جس کی دُوسری قوموں میں مثال نہیں ملتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اِس قسم کے حفّاظ پیدا ہوتے رہے اور اب بھی پیدا ہو رہے ہیں کہ اگر آپ قرآنِ کریم کا کوئی لفظ اُن کے سامنے رکھیں تو وہ اس لفظ یا آیت کا سیاق و سباق تک بتا دیتے ہیں گویا کہ سارے کا سارا قرآن کریم ہر وقت اُن کی آنکھوں کے سامنے اور ذہن میں مستحضر رہتا ہے۔

پس اِس کثیر فوج کی موجودگی میں جو ہر صدی میں لاکھوں کی تعداد میں تھی کسی معاند اور مخالفِ اسلام کو یہ جُرأت نہ ہوئی کہ وہ قرآن کریم میں تحریف لفظی کر سکے۔ اور نہ ہی مسلمانوں میں سے کسی غافل یا ناسمجھ آدمی کو یہ جُرأت ہوئی کہ وہ قرآن کریم میں کوئی لفظی تحریف کر سکے۔ بعض ناسمجھ لوگوں نے بعض دُوسری قسم کی حرکتیں کیں۔ جو ہماری مذہبی کتابوں میں اور اسلامی لٹریچر میں محفوظ ہیں۔

یہ آج کی باتیں نہیں بلکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدیوں پرانی باتیں

ہیں کہ بادشاہوں کو خوش کرنے کے لئے بعض لوگوں نے احادیث وضع کرلیں، جنہیں ہماری اصطلاح میں وضعی حدیثیں کہتے ہیں لیکن قرآن کریم کے نزول سے لے کر آج تک کسی شخص نے کامیابی کے ساتھ کوئی قرآنی آیت وضع نہیں کی۔ انسان کی بنائی ہوئی کوئی ایسی آیت نظر نہیں آتی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان کے باوجود انسانی دماغ نے آپؐ کی طرف غلط روایتیں منسوب کرنے کی جُرأت تو کرلی لیکن حفاظ کے ذریعہ قرآن کریم کی لفظی حفاظت کا یہ کمال تھا کہ اُمّتِ محمدیہ کے اندر اور باہر کوئی شخص قرآن کریم کی طرف غلط آیت منسوب کرنے میں کامیاب نہ ہوسکا۔ اگر دشمنانِ اسلام نے کبھی کوئی جُرأت کی بھی تو لاکھوں کی تعداد میں حفّاظ کی یہ فوج فوراً گرفت کرتی تھی کہ یہ تم کیا کر رہے ہو۔ بہرحال تحریف لفظی کی ایسی کامیاب جُرأت کہ جسے دُنیا میں پھیلایا جاتا ہو نظر نہیں آتی۔

پس ایک تو

قرآن کریم کی لفظی حفاظت

کا سوال تھا جسے انسان کی قوّتِ حافظہ کے ذریعہ حل کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے لاکھوں حفّاظ کے ذریعہ قرآن کریم کی لفظی حفاظت کے سامان پیدا کر دیئے۔ لیکن انسان کو صرف قوّتِ حافظہ ہی تو نہیں دی گئی اُسے دوسری قوّتیں بھی عطا کی گئی ہیں۔ جن میں سے ایک رُوحانی قوّت ہے اور اِس کے ذریعہ قرآن کریم کی تین اور قسم کی حفاظت بھی کی گئی ہے۔ چنانچہ اِس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دوسرے ایسے ائمہ اور اکابر کے ذریعہ سے جن کو ہر ایک صدی میں فہمِ قرآن عطا ہوا ہے۔ جنہوں نے قرآن شریف کے اجمالی مقامات کی احادیثِ نبویّہ کی مدد سے تفسیر کرکے خدا کے پاک کلام اور پاک تعلیم کو ہر ایک زمانہ میں تحریفِ معنوی سے محفوظ رکھا۔"

پس جہاں تک تحریفِ معنوی کا تعلق ہے قرآن کریم کو معنوی تحریف سے بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے مُقرّبین کا ایک سلسلہ اُمّتِ محمدیہ میں جاری کیا۔ یہ مقرّبینِ الٰہی پہلی صدی سے لے کر آج تک ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں ہر صدی میں موجود رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ مسلمانوں پر فیج اعوج یعنی انتہائی تنزّل کا جو زمانہ آیا تھا اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے مُطہّر بندوں کی جماعت سمندر کی لہروں کی طرح موجیں مار رہی تھی۔ تاہم مسلمان کہلانے والوں کی اکثریت اسلام سے دُور جا رہی تھی اور قرآن کریم کو مہجور بنا چکی تھی۔

قرآن کریم کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ قرآن کریم ہے اور کتابِ مکنون میں ہے اور پھر اس حصہ کے متعلق فرمایا:۔

لَا یَمَسُّہٗۤ اِلَّا الۡمُطَہَّرُوۡنَ ۝

اِس حصّہ تک صرف پاکیزہ لوگوں یا جماعتوں کی پہنچ ہوتی ہے اور یہ واقعہ اور حقیقت کہ قرآن عظیم غیر متناہی بطون اور اسرار کا مالک ہے۔ دُنیا پر اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ قرآنِ کریم منجانب اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآنی ہدایت کے ذریعہ قیامت تک لوگوں کی ربوبیّت اور تربیت کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ قرآنی ہدایت اور اس کے انوار کو دُنیا میں پھیلانے کے لئے اُن پاک اور مطہّر بندوں کا گروہ ہمیں تین رُوحانی لشکروں میں تقسیم نظر آتا ہے۔ ایک وہ اکابر اور آئمّہ دین ہیں جنہوں نے قرآنِ کریم کی تفسیر کو تحریفِ معنوی سے بچایا۔ لیکن اسلام پر ایک تیسرا حملہ فلسفیوں (اہلِ عقل) کی طرف سے ہوا۔ اسلام کی تعلیم کے خلاف عقلی دلائل پیش کرکے وہ دُنیا کو بہکانے کی کوشش کرتے رہے۔ اُنہوں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ قرآنی تعلیم اور انسانی عقل میں نعوذ باللہ تضاد پایا جاتا ہے حالانکہ انسانی عقل اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے ایک خَلق ہے اور

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے

ایک کامل، اور قیامت تک رہنے والا کلام ہے اس لئے عقل اور کلامِ الٰہی کے درمیان تضاد ہو ہی نہیں سکتا۔ لیکن لوگوں کی طرف سے ان دونوں کے اندر تضاد ثابت کرنے کی کوشش کی گئی اور بڑی زبردست کوشش کی گئی۔ اِس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"تیسرے متکلّمین کے ذریعہ سے جنہوں نے قرآنی تعلیمات کو عقل کے ساتھ تطبیق دے کر خدا کی پاک کلام کو کوتہ اندیش فلسفیوں کے استخفاف سے بچایا ہے۔"

لوگوں نے اپنی کوتہ اندیشی کے نتیجہ میں فلسفہ، منطق اور دُوسرے علوم کی رُو سے جو نتائج نکالے انکی بناء پر قرآن کریم کی تعلیمات پر مختلف اعتراض کئے مثلاً پادریوں نے ایک زمانہ میں یہ اعتراض کردیا کہ قرآن کریم نے کہا ہے کہ شہد کی مکھّی کے اندر سے ایک پینے والی چیز یعنی شہد نکلتا ہے اور اس میں شفاء کی بہت سی خصوصیات پائی جاتی ہیں حالانکہ مکھّی پھولوں کے رس سے شہد بناتی ہے اسکے اندر سے تو شہد نہیں نکلتا۔ یہ اعتراض دراصل غفلت اور عدمِ علم کا نتیجہ تھا۔ بعد میں جب مکھّی اور اسکے شہد بنانے پر تفصیلی تحقیق ہوئی تو ہمیں دو چیزوں کا پتہ لگا۔ ایک یہ کہ مکھّی پھولوں سے جو رس لاتی ہے وہ شہد کی شکل میں نہیں ہوتا۔ وہ تو ایک پانی کی شکل میں مائع سی چیز ہوتی ہے شیرے کے قوام کی طرح اسکے اندر شہد کا قوام نہیں ہوتا۔ مکھّی پھولوں کا رس لاکر اس میں دو چیزیں اپنی کوشش سے زاید کرتی ہے۔ اس کی ایک کوشش یہ ہوتی ہے کہ وہ اس مائع کو گاڑھا قوام بنائے۔ چونکہ پھولوں کے رس میں پانی کی فیصد زیادہ ہوتی ہے اس لئے رس کے ایک ایک ذرّہ کو خشک کرنے کے لئے اُسے کئی سو میل حرکت کرنی پڑتی ہے۔ زبان کو اندر باہر لیجاکر اور بڑی محنت کرنی پڑتی ہے تب جاکر مائع قوام بنتا ہے اور پھر ہمیں پر بس نہیں ہوتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلکہ اپنے جسم میں سے وہ مختلف غدود کے رس ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کاملہ سے مکھی میں پیدا کر رکھا ہے اور جن میں شہد کے قریباً نصف اور ضروری حصے پائے جاتے ہیں وہ شہد میں شامل کرتی ہے گویا شہد میں پچاس فیصد حصہ مکھی کے اپنے غدود کے رس کا ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی حکمت کاملہ کے نتیجہ میں شہد میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اوقات ہمارے ہاں دودھ میں ۹۵ فیصد پانی ہوتا ہے۔ بایں ہمہ لوگ اسے دودھ ہی کہتے ہیں تو شہد میں جبکہ پچاس فیصد سے زیادہ شہد کی مکھی کی اپنی محنت اور فطرت کا دخل ہوتا ہے تو اس کے مکھی کے پیٹ میں سے نکلنے پر اعتراض بے معنی ہے غرض اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے اور ان سے اپنے بعض بندوں کو فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائی اور خدا کے فعل نے معترضین کو ملزم قرار دیا اور یہی

اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی

کہ ہم ان کا مذاق اڑائیں۔ وہ قرآن کریم کو استخفاف کی نظر سے دیکھنا چاہتے تھے مگر ہم نے دنیا پر یہ ثابت کر دکھایا کہ استخفاف کی نظر سے اگر کسی چیز کو دیکھا جا سکتا ہے تو وہ وہ تاریخ ہے جو اہل یورپ کے علوم۔ ان کی سائنس اور ان کی تحقیقات نکال رہی ہیں۔ وہ آج ایک دوائی بناتے ہیں اور اس کی بڑی تعریف کرتے ہیں اور دس سال کے بعد کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو ایک زہر تھا۔ ہم نے اس دوائی کو بنا کر بڑی غلطی کی اسی طرح آج ایک طبی مشورہ دیتے ہیں اور اگلے چند سال کے بعد کہہ دیتے ہیں۔ کہ ہم نے غلط مشورہ دیا تھا۔ مثلاً ایک زمانے میں یورپ کے ایلوپیتھی کے اطباء نے کہہ دیا کہ مائیں اپنے بچوں کو دودھ نہ پلائیں یہ ان کے لئے نقصان دہ ہے۔ مگر اسلام نے یہ کہا تھا۔

حَمْلُهٗ وَفِصَالُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا (الاحقاف: ۱۶)

یعنی ماں کے لئے ایک معین وقت تک بچے کو دودھ پلانا ضروری ہے۔ یہ ماں کی صحت کے لئے بھی مفید ہے اور بچے کی صحت کے لئے بھی ضروری ہے (اس کی تفصیل میں مجھے جانے کی ضرورت نہیں) لیکن اسلام کے معاندین نے اسلام کی اس تعلیم پر یہ اعتراض کر دیا کہ دودھ پلانے سے بچے کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ الٹا ماں کو نقصان پہنچتا ہے اور اس کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ساری دنیا میں اس بات کی تشہیر کی گئی کہ مائیں اپنے بچوں کو اپنا دودھ نہ پلایا کریں۔ آسٹر ملک اور گلیکسو وغیرہ کے دودھ (جو ڈبوں میں دستیاب ہوتے ہیں وہ) پلایا کریں۔ جب پندرہ بیس سال گذر گئے اور ان کی ایک نسل صحت کے لحاظ سے تباہ ہو گئی تو پھر یہ اعلان کر دیا کہ ہم نے بڑی بیوقوفی کی تھی اور غلط مشورہ دیا تھا۔ بچے کو دودھ پلانے سے تو عورت کی صحت بنتی ہے۔ بگڑتی نہیں۔

پس قرآن کریم کی تعلیم دراصل عقل، مشاہدہ اور سائنس کے خلاف نہیں ہے بلکہ سائنس اور عقل اور مشاہدہ

قرآن عظیم کی ارفع و عظیم تعلیم

کی عظمت اور رفعت کے حق میں دلائل واضحہ پیش کرتے ہیں۔ دنیوی علوم قرآن کریم کی تعلیم سے متضاد نہیں بلکہ اس کے تابع ہیں اس لئے دنیا جب قرآن کریم پر اس قسم کے عقلی اعتراضات کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو پیدا کر دیتا ہے جو ان اعتراضات کو رد کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے مطہرین کے گروہ میں سے ایک ایسا لشکر بناتا ہے اور ان کو فہم قرآن عطا کرتا ہے۔ وہ غلط قسم کے عقلی اعتراضات کا جواب دیتے ہیں۔ اور قرآن کریم کی تعلیم پر حملہ کرنے والوں کو پسپا کرتے ہیں اور ان پر قرآن کریم کی برتری کو ثابت کرتے ہیں۔

پھر ایک اور قسم کی تحریف معنوی ہے جس کا ارتکاب نادانستہ طور پر خود مسلمان ممالک میں کیا جا رہا ہے۔ اور ان کی شدت بھی معاندین کے اعتراضات سے کم نہیں ہے اور وہ یہ

مکروہ اور شرمناک پروپیگنڈہ

اور پرچار ہے کہ پانچ وقت کی نمازیں پڑھنا تو پرانے زمانے کی باتیں ہیں اور اسی طرح یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ شراب پینا تو اس لئے منع کیا گیا تھا کہ عرب کا گرم علاقہ تھا۔ اب ہم ان سے زیادہ اچھے اور مہذب انسان ہیں۔ ہمیں شراب نقصان نہیں پہنچائے گی۔

پس یہ اور اس قسم کے دوسرے اعتراضات قرآن کریم میں تحریف معنوی کے مترادف ہیں۔ ان اعتراضات کو رد کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے مطہر بندوں میں سے ایک گروہ کو کھڑا کرتا اور اسے فہم قرآن عطا کرتا ہے اور وہ تحریف معنوی کا ازالہ کرتا ہے۔

تحریف معنوی کی چوتھی کوشش یہ کی گئی کہ قرآن کریم میں جن عظیم معجزات اور نشانوں کا ذکر ہے اور جو انسانی طاقت سے بالا اور خدا تعالیٰ کے

قادرانہ تصرفات کی دلیل

ہیں ان کا انکار کر دیا گیا اور بڑے اصرار کے ساتھ یہ کہہ دیا گیا کہ نعوذ باللہ وہ سب کے سب غلط ہیں۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"چوتھے روحانی انعام پانے والوں کے ذریعہ سے جنہوں نے خدا کی پاک کلام کو ہر ایک زمانہ میں معجزات اور معارف کے منکروں کے حملہ سے بچایا ہے۔" (ایام الصلح۔ صفحہ ۵۵)

پس یہ چار قسم کے لشکر ہیں۔ جن میں سے تین کا تعلق مطہروں سے ہے جنہیں اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی حفاظت لفظی اور معنوی کے لئے اس پیاری امت میں ہر صدی میں کھڑا کرتا رہا ہے۔ ایک لشکر کو قوت حافظہ کے اسلحہ سے مسلح کیا اور انہوں نے قرآن کریم کو تحریف لفظی سے بچایا اور دوسرے ہر صدی میں مطہرین کی ایک جماعت پیدا ہوتی رہی جن کے ذریعہ وقت کی ضرورت اور زمانے کے تقاضوں کے مطابق کبھی ایک قسم کی اور کبھی دوسری قسم کی اور کبھی تیسری قسم کی تحریف معنوی سے بچانے کے سامان پیدا کئے گئے۔ لیکن اس آخری زمانہ میں جبکہ اسلام پر کفر کا حملہ انتہائی شدت اختیار کر گیا اور مطہرین کے گروہ کے سپرد قرآن کریم کی تینوں قسم کی مدافعت کرنے اور

اسلامی تعلیمات کی برتری

ثابت کرنے کا جو انتظام کیا گیا تھا اس کی ضرورت یک وقت پیش آگئی۔ گویا تینوں قسم کے حملے ایک ہی وقت میں اسلام پر مختلف اطراف سے ہونے لگے تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حسب بشارات امت محمدیہ پر رحم کرتے ہوئے مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کھڑا کیا اور وہ امت محمدیہ کے مطہرین کی فوج کا سالار لشکر بنا اور مطہرین کی جماعتوں کو مختلف زمانوں میں مختلف شکلوں میں جو ہر سہ روحانی قوتیں ملتی چلی آرہی تھیں وہ سب کی سب اُسے عطا کی گئیں۔ چنانچہ اُس نے زندہ نشانوں کے ذریعہ زندہ خدا کا ثبوت دے کر یہ ثابت کیا کہ جن نشانات کا ذکر قرآن کریم میں ہے وہ محض قصے کہانیاں نہیں۔ اگر خدا اپنے قادرانہ تصرف کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ثبوت کی خاطر آج انہونی باتوں کو ہونی کر سکتا ہے تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اپنے محبوب کی صداقت میں معجزات اور نشان کیوں نہیں دکھا سکتا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غرضیکہ جب قرآن کریم پر اس قسم کے اعتراضات کر کے اس میں تحریف معنوی کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی تو خدا تعالیٰ کا جرنیل اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا

محبوب روحانی فرزند

کھڑا ہوا اور اس نے اسلام کی مدافعت کی اور اس کی برتری ثابت کی۔ فلسفیوں کا جو گروہ کھڑا ہوا تھا اور کہتا تھا کہ قرآن کریم کی بعض باتیں عقل کے خلاف ہیں آپ نے کہا کہ عقل خود اندھی ہے اگر نیرِ الہام نہ ہو۔ یہ محض تھیوری نہیں ہے یہ کوئی فلسفہ نہیں ہے بلکہ ایک حقیقت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد آپ کی جماعت میں آج بھی خلفاء اور ائمہ اور اکابرین کا سلسلہ جاری ہے۔ ہم

قرآن کریم کی صداقت

پیش یہ بات کرتے ہیں ہم اس کے ذمہ دار ہیں۔ دنیا کا کوئی فلسفی ہمارے سامنے آکر بتائے کہ قرآنِ کریم کی فلاں آیت یا اس کی فلاں تعلیم خلافِ عقل ہے۔ ہم ثابت کریں گے کہ وہ خلافِ عقل نہیں ہے بلکہ اس کی اپنی عقل اندھی ہے جو حقیقت کو نہیں پا رہی۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر

خدائی نشانوں کا ایک سلسلہ

جاری ہو گیا۔ اور آپؑ نے فرمایا کہ یہ نشان ثابت کرتے ہیں کہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو نشانات ظاہر ہوئے اور جن کو قرآن کریم نے محفوظ رکھا یا جن کی تفصیل احادیث سے ملتی ہے۔ وہ بھی محض قصے کہانیاں یا مبالغہ آمیز باتیں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ ہی نے ان کو انسان کی بھلائی کے لئے نازل کیا تھا۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں تفسیر سکھائی گئی۔ تفسیر کرنے کے اصول بتائے گئے اور پھر ان اصولوں کو سامنے رکھ کر اس جماعت کے بیسیوں ہی نہیں سینکڑوں اور ہزاروں لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ توفیق عطا کی گئی کہ وہ قرآن کریم کی صحیح تفسیر کر سکیں اور جہاں غلط تفسیر ہو رہی ہو وہاں اس کی نشاندہی کر کے اصلاح کر دیں۔ لیکن آج دنیا کی یہ بدقسمتی ہے کہ وہ روحانی جرنیل جس کے سپرد یہ کام کیا گیا تھا اور جس کو ہر قسم کے ہتھیار دیئے گئے تھے قرآن کریم کو تحریف معنوی سے بچانے کے لئے اس پر بعض لوگوں کی طرف سے تحریفِ قرآن کا الزام لگا دیا گیا اور یہ نہیں سوچا کہ اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کی کس عظیم نعمت کا انکار کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

سادہ زندگی اختیار کرنا کیوں ضروری ہے

سادہ زندگی اختیار کرنا کیوں ضروری ہے۔ اس لئے کہ:-

(۱) ہم اپنے ایسے فالتو اور زائد اخراجات جنہیں کم کیا جا سکتا ہے۔ کم سے کم کر دیں اور اس طرح دین کی ضرورتوں کے لئے روپیہ بچائیں اور دین کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(۲) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی کا نمونہ جس حد تک بھی ممکن ہو اپنے اندر پیدا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا کے وارث ہوں۔

اس سلسلہ میں حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:-

"تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اس کے قریب قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آج کل دنیا کے حالات ایسے رنگ میں بدل چکے ہیں کہ ہم اپنی طرزِ زندگی کی وہی شکل نہیں بنا سکتے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ کی طرزِ زندگی کی شکل تھی۔ مگر اس کے قریب قریب جس حد تک زمانہ کے حالات ہم کو اجازت دیتے ہیں ہم لوگوں کو لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے اور یہی تحریک جدید کی غرض ہے۔"

(الفضل جلد ۳۱ - نمبر ۱۲۲)

قائد تحریک جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

مجالس انصار اللہ کے لئے ضروری اعلان

مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ براہ کرم مندرجہ ذیل کوائف سے مرکز کو مطلع کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۱) کیا آپ کی مجلس نے مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کے تحت جملہ اراکین کی صلاحیتوں کا جائزہ لے کر ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچانے کا پروگرام تیار کر لیا ہے؟

(۲) کیا آپ کی مجلس بے کاروں کو روزگار دلانے میں مستعد اور بیدار ہے؟

(۳) کیا آپ کی مجلس میں تسلی بخش انتظام موجود ہے کہ بوجہ ناداری کوئی بھوکا نہ ہو؟

(۴) کیا آپ کی مجلس نے پروگرام تیار کر لیا ہے کہ ایام شجرکاری میں زیادہ سے زیادہ سایہ دار اور پھلدار پودے لگائے جا سکیں؟

(۵) کیا آپ کی مجلس میں نادار مریضوں کے مفت علاج کا انتظام موجود ہے؟

(۶) کیا آپ کی مجلس وقارِ عمل منانے میں باقاعدہ ہے؟

(۷) کیا آپ کی مجلس میں مسافروں کو سہولت پہنچانے کا خاطر خواہ اہتمام موجود ہے؟

(۸) کیا آپ کی مجلس میں گم شدہ اشیاء کو متعلقہ مالکان تک پہنچایا جاتا ہے؟

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تشخیص برائے بجٹ انصار اللہ

تمام مجالس انصار اللہ کو بجٹ فارم انصار اللہ نومبر ۱۹۷۳ء میں بھجوا دیئے گئے تھے تاکہ آئندہ سال کے لئے بجٹ کی تشخیص ہو جائے۔ بہت سی مجالس کی طرف سے تشخیص بجٹ کے بعد فارم واپس آگئے ہیں لیکن کئی ایک مجالس نے ابھی تک بجٹ فارم مرکز میں واپس نہیں بھجوائے۔ براہ کرم ایسی تمام مجالس یہ بجٹ فارم پُر کر کے جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرما دیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

سیرالیون میں تبلیغ اسلام

(بقیہ صفحہ ۶)

ساتھ کے بالمقابل اکٹھا ہو جاتا۔ ایسے موقع پر ہمارے مبلغین میں سے کوئی (خصوصاً لوکل مبلغین جو کہ مقامی زبان مینڈے سے بخوبی واقف ہیں) تقریر شروع کر دیتا اور قرآن مجید کی تعلیم سے جہادِ کبیر میں مصروف ہو جاتا۔ لوگ خواہ وہ مسلمان ہوں یا نہ۔ عیسائی ہوں یا مشرک سب ہجوم کو دیکھ کر کچھ سننے کے لئے ٹھہرتے۔ بعض اوقات یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ لوگ ہماری تقاریر کو اپنے ٹیپ ریکارڈ پر ریکارڈ ہی کرتے۔ بعد ازاں سلسلہ سوالات شروع ہو جاتا [illegible]

رنگ اختیار کر لیتا۔ خصوصاً عیسائی دوستوں کی طرف سے اسلام کے خلاف اعتراضات بھی کئے گئے جن کے نہایت تسلی بخش جوابات دیئے جاتے رہے۔ دوسری طرف جب باقی مسلمان اس مناظرہ کو سنتے تو احمدیت کی تعریف کرتے اور احمدیہ مشن کو خراجِ تحسین پیش کرتے۔

حرفِ آخر: آخر میں ان احباب کا خاص طور پر مشکور ہوں جنہوں نے باوجود عدیم الفرصتی کے اس کارِ خیر میں تعاون کیا۔ خصوصاً برادرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سکول اور برادرم عبدالسلام صاحب ظافر جنہوں نے رات گئے تک بعض اوقات بارہ بجے کے بعد تک اس

میں کام کیا اور میری ہمت بندھائی۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ علاوہ ازیں [illegible] برادرم منصور بشیر صاحب مبلغ ٹونگا [illegible]

مبلغ بو مشن نے بھی باوجود مصروفیات کے اس کارِ خیر میں ہاتھ بٹایا۔ جزاہم اللہ فی الدارین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون میں تبلیغِ اسلام

مشرقی صوبہ کے صدر مقام کینیما میں عظیم الشان میلہ میں بک سٹال کا قیام۔ سربراہِ مملکت کی خدمت میں کتب کا تحفہ۔ ملکی وزراء۔ ممبرانِ پارلیمنٹ۔ سفارتی نمائندوں، معززین علاقہ کی سٹال پر تشریف آوری۔ ہزاروں افراد کو تبلیغ اسلام

(مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ)

سیرالیون کے مشرقی صوبہ میں ہر سال دسمبر میں ایک تجارتی اور زراعتی میلہ منعقد ہوتا ہے یہ میلہ دہقانوں کے لئے تو عید کے طور پہ ہوتا ہے کیونکہ اس ماہ ان لوگوں کے کھیتوں کا اناج تیار ہو کر منڈیوں میں فروخت کے قابل ہو چکا ہوتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ اسی خوشی میں تہوار لگتا ہے اور کسان اپنے کھیتوں کی پیداوار مثلاً کافی۔ کوکو۔ چاول وغیرہ یہاں لے کر آتے ہیں تاکہ منافع کیساتھ مناسب داموں فروخت کر سکیں۔

مذہبی لحاظ سے اہمیت

جہاں یہ میلہ ایک عام کسان کی خوشی کا موجب بنتا ہے وہاں گورنمنٹ کی طرف سے تمام ملکی صنعتکاروں تاجروں پیشہ وروں اور کاریگروں کو بھی اپنے فن یا تجارت کے اظہار کی بھی تحریک ہوتی ہے۔ اس پر اکتفا نہیں بلکہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے فرد یا تحریک اور مذہبی انجمن کو بھی کھلی اجازت بلکہ ترغیب ہوتی ہے کہ وہ بھی کھلم کھلا اپنا مافی الضمیر عوام کے سامنے بیان کر سکے۔

احمدیہ بک سٹال کی تعمیر

حسب سابق امسال بھی خدا کے فضل سے ڈسٹرکٹ آفیسر کی طرف سے ہمیں مقررہ تاریخوں (۱۰ تا ۱۵ دسمبر) پر مشتمل دعوتی خط ملا تو کوشش کر کے موزوں جگہ انتخاب کی گئی مقررہ تاریخوں سے چند دن قبل ہی اس سٹال کی تیاری شروع کر دی گئی اور تقریباً ایک ہفتہ تک کام اس جگہ میں مصروف رہا۔ خدا کے فضل سے احمدیہ سٹال باقی سٹالوں میں نمایاں اور ممتاز حیثیت رکھتا تھا نہ صرف ظاہری خوبصورتی اور زیبائش کو مدنظر رکھا گیا بلکہ تبلیغی طور پہ بھی خاص خیال رکھا گیا تاکہ ارد گرد دور دور تک لاؤڈ سپیکر کی آواز متلاشیان حق تک پہنچائی جا سکے۔

میلہ سے ایک دن قبل سٹال جو کہ مٹی کی خوبصورت چاردیواری اور بانس کی چٹائیوں سے تعمیر کیا گیا تھا پہ پاکستانی طرز کی جھنڈیوں اور کپڑوں پر مرقوم قطعات و الہامات اور پیشگوئیوں کے علاوہ عقائد احمدیت اور اخبار کی زندگی و حالات پر مشتمل پارچات لگائے گئے۔ سٹال کی کشادہ تعمیر کے علاوہ عقبی طرف اپنے قیام اور سٹور کے طور پر وسیع دو کمرہ لیکن کرہ بھی الگ تیار کیا گیا وہاں بعض معززین اور مہمانوں کی تواضع وغیرہ کے لئے چائے وغیرہ کا انتظام بھی تھا یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ دیگر مسلمانوں کی طرف سے بھی قرآن کی اشاعت اور اسلام کی تعلیم اور اس کی خوبیاں پیش کرنے کا نادر موقع محض خدا کے فضل سے احمدیہ مشن کو ہی ملتا ہے اور یہ سب اتفاق اور خلافت کے بابرکت نظام کی ہی بدولت ہے ورنہ احمدیت کے علاوہ اس ملک میں اور بھی فدائیانِ اسلام کہلانے والے موجود ہیں مگر ایسے موقع پہ جب کہ پبلک جلسوں یا تقریروں کا موقع آتا ہے اور تبلیغ کا زریں موقع ملتا ہے تو وہ کنی کتراتے اور احتیاط برتتے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس حضرت مہدیؑ دوراں حضرت مسیح پاک مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی یہ مقدس جماعت جو ساری دنیا میں اسلام کی تصویر اور عملی اسوہ حسنہ (آنحضرت صلعم) جگہ جگہ پیش کرتی ہے ایسے موقع غنیمت جانتی ہے اور اسے تحدیث نعمت کا حق ادا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

افتتاح میلہ

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۳ء کو پروگرام کے مطابق اس عظیم الشان میلہ کا افتتاح ملک کے سربراہ ڈاکٹر سیاکا سٹیونز کی آمد و بذریعہ ہیلی کاپٹر کے ساتھ ہوا جو کہ G.M.T. وقت کے مطابق سوا گیارہ بجے سورۃ فاتحہ کی تلاوت و افتتاحی دعاؤں سے ہوا۔ یہ امر خاص طور پہ قابل ذکر ہے کہ یہاں جب بھی کوئی ایسی پبلک تقریب منعقد ہوتی ہے تو مسلمانوں کی خواہش کے مطابق گورنمنٹ کے نمائندگان خواہ وہ عیسائی ہی کیوں نہ ہوں۔ سورۃ فاتحہ (جو کہ ہر قسم کی برکات اپنے اندر رکھتی ہے۔ قرآنی علوم کا منبع و خلاصہ ہے) سے پروگرام کا آغاز کرتے ہیں۔ اس کا طریق یہ ہے کہ چیئرمین خود اپنی کرسی سے اٹھ کر تمام حاضرین سے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے لئے اٹھنے کی امید کرتے ہوئے خود ہی سورۃ فاتحہ پڑھنا شروع کر دیتا ہے باقی حاضرین بھی اس کے ساتھ دوہراتے ہیں اور عجیب نظارہ ہوتا ہے کہ کس طرح خدا تعالیٰ کا تصرف ان عیسائی حکمرانوں کے دلوں بلکہ زبانوں پر جاری رہتا ہے اور اسی کے نام سے برکت حاصل کی جاتی ہے۔

صدر مملکت نے افتتاحی خطاب کے بعد میلہ میں مختلف شعبوں۔ تجارتی اداروں۔ صنعتکاروں اور دیگر دکانوں اور بک سٹالوں پر خود جا کر معائنہ کیا اور اس طرح ہمارے سٹال پر بھی تشریف لائے۔

قرآن مجید اور کتب کا تحفہ

جب صدر سیاکا سٹیونز ہمارے سٹال پر تشریف لائے تو جھنڈیوں اور قطعات سے آراستہ نہایت خوبصورت سٹال کو دیکھ کر سائن بورڈ پڑھا اور احمدیت کے نام سے واقف بلکہ اس کی تعلیمات و خدمات سے آگاہ ہونے کی حیثیت سے بڑے شوق سے ہماری حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے بنفس نفیس ہمارے لٹریچر کو دیکھا اور محترم امیر صاحب کے ہمراہ خاکسار کو بھی مصافحہ و گفتگو کا موقع ملا۔ چند منٹ کی مختصر ملاقات کے بعد محترم امیر صاحب مولوی مقبول احمد صاحب نے مشن کی طرف سے کتب کا ایک پیکٹ جس میں قرآن مجید کے علاوہ (۱) Tomb of Jesus (۲) Jesus Teaching (۳) Jesus in India بطور تحفہ پیش کیں جو کہ بشکریہ و بخوشی قبول کر لی گئیں۔ اس موقع پہ پریس کے نمائندگان محکمہ اطلاعات و نشریات کے نمائندگان کے علاوہ فوٹوگرافر نے بھی ہمارے سٹال کا جائزہ لیا اور ضروری معلومات بہم پہنچائی گئیں کثیر تعداد میں فوٹو لئے گئے۔

تبلیغ کا پروگرام

باقاعدہ افتتاح کے بعد لوگوں کا ہجوم اس قدر ہوا کہ ہر وقت ہمارے سٹال پر رونق رہتی اور ہزاروں لوگ جو سٹال پہ آئے ان میں سے بعض نے سلسلہ کی کتب کی خرید بھی کی اور معلومات بھی پوچھیں کیونکہ یہ سٹال کئی سالوں سے یہاں باقاعدگی سے لگایا جا رہا ہے اس لئے ہر موقع پر ہم تبلیغ کو مقدم رکھتے ہوئے لوگوں کو توحید و رسالت کا پیغام دینے کے لئے خاطر خواہ انتظام بھی کرتے ہیں چنانچہ اس بار بھی اس فریضہ کی ادائیگی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی مورخہ ۱۴ دسمبر کو لاؤڈ سپیکر نصب کیا گیا اور نہ صرف اذان لاؤڈ سپیکر پہ ہوتی بلکہ نماز کے بعد تلاوت قرآن پاک کی بھی توفیق ملتی رہی۔ فالحمدللہ۔ تلاوت قرآن پاک کے علاوہ اس کا ترجمہ اور تفسیر بھی بتائی جاتی تھی۔

ہر نماز کے وقت خوش الحانی سے بلند ہونے والی آواز ماحول میں عجیب کیفیت طاری کر دیتی اور عیسائیوں کے علاوہ بعض غیر احمدی احباب بھی تشریف لائے اور ہمارے ساتھ نماز کا فریضہ بجا لائے۔

جمعۃ المبارک

مورخہ ۱۴ دسمبر کو جمعہ کی نماز اور خطبہ کا بھی خاص انتظام کیا گیا۔ چنانچہ محترم امیر صاحب نے اس موقع پہ خطبہ میں مذہب کی اخلاقی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فرمایا کہ صحیح مذہب خدا کی رضا اور طمانیت نفس ہے۔ جس کے بغیر جسم انسانی مردہ کے طور پر ہے اور صحیح مذہب خدائی فیصلہ کے مطابق صرف اور صرف اسلام ہے جس کی بنیاد و آغاز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ مقدر تھی۔ اور اس کے پرچار کے لئے آج مسیح موعود علیہ السلام کی اس مقدس جماعت احمدیہ کو فخر ہے کہ وہ اس اہم فرض کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہے اور چار دانگِ عالم میں اس کا پرچار کر رہی ہے۔

غرضیکہ چاروں دن ہمارا تبلیغی پروگرام نہایت کامیابی کے ساتھ جاری رہا۔ بلکہ رات کے وقت عشاء کے بعد جب کہ سارا شہر اس میلہ کی رونق کو دوبالا کر رہا تھا ہمارے لاؤڈ سپیکر کی آواز کو سننا اور کثیر انبوہ

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے **نورِ مظہر** کورس: ۲۰/- روپے
اولاد نرینہ کیلئے کورس ۲۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۲۸

سونے کی گولیاں ایک ماہ کورس قیمت تیس روپے زد جام عشق پر نسخہ کلاں خاص ایک ماہ قیمت پچیس روپے فہرست طلب کرنے پر مفت
نیجر طبیہ عجائب گھر الیمن آباد ضلع گوجرانوالہ

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین، لٹھا، کیمرک، فلالین رنگدار و پرنٹ بنانیوالے

سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائل پور
فون ملز ۷۹۴۶ * فون آفس منڈی گلی ۲۴۸۳ * فون آفس گوکل کیپڑا ۶۳۵۴
ہر شہر کی مارکیٹ سے "سفینہ" کا مال طلب کریں

زچگی کے مختلف مراحل میں
معاون دایہ ادویات
سے فائدہ اٹھائیں
تفصیلی لٹریچر مفت
نذیر میڈیکل سنٹر دارالیمن ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج **حبوب مفید اٹھرا** چھ عدد گولیاں ۲۰ روپے **ناصر دواخانہ ربوہ** فون ۵۳۴ * گول کپڑی بازار لائل پور فون ۵۳۰۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
پاک ٹمبرز
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ سنت نگر راوی روڈ **لاہور**
کو ہمیشہ یاد رکھیے، فون نمبر ۲۲۶۱۸

جدید فیشن کے مطابق سونے
سادہ و جڑاؤ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما ٹی سیٹ و برتن کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں

پاکستان کے دارالحکومت
اسلام آباد و راولپنڈی
میں جائداد، پلاٹس، کوٹھیاں اور دکانات کی خرید و فروخت کیلئے آپ اپنے ادارہ
ایکسچینج سنٹر فون ۲۲۲۴۴ سے استفادہ فرمائیں
المشتہر:- داؤد برادرز آب پارہ اسلام آباد فون ۲۲۴۴

سرگودھا اور گوجرانوالہ کے درمیان سفر کیلئے ہمیشہ
کراؤن بس سروس
کی آرام دہ سبک رفتار بس پر سفر کیجئے

مرض اٹھرا
اور دیگر امراض کے ماہر
۱۹۱۱ء سے آپ کے خاندانوں کی خدمت کر رہے ہیں
قدیمی - اوّلین - شہرہ آفاق
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ، ربوہ، ٹنڈو محمد خان

کاغذ اور گتہ
بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور (فون نمبر ۶۲۵۲۳) پر تشریف لائیں
ملک عبد اللطیف سنکوھی (فون نمبر ۶۲۵۱۶) ملک محمد حنیف (فون نمبر ۶۲۵۱۶)

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے
اکسیر اپھارہ کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے۔ بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔ فی پیکٹ ۱/- اور درجن یا زیادہ پر کمیشن دو درجن سے زیادہ ڈاک خرچ
بذمہ کمپنی کیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور، کراچی - ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبر ۹۰۶

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور لاجواب تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے
قیمت فی شیشی چھوٹی ۷۵ پیسے، بڑی ایک روپیہ پچاس پیسے ۱/۵۰
اور تین روپے
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش۔ داد چنبل، کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے
زود اثر مرہم - ہر دوا فروش سے خریدیں قیمت ایک روپیہ
حمید دواخانہ عبداللہ پور لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز "پاک گولڈ سمتھ" المشتہر میاں عبدالسلام، عبدالمنان ناصر عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ فون ۵۵

ضروری اعلان

مورخہ ۱۵؍ تبلیغ ۱۳۵۳ ہش / ۱۵؍ فروری ۱۹۷۴ء سے معلمین وقفِ جدید کی تعلیمی کلاس شروع ہو رہی ہے۔ ایسے تمام دوست جو وقفِ جدید کے تحت اپنی زندگی بطور معلم وقف کرنے کے خواہشمند ہوں وہ مورخہ دس ماہِ تبلیغ مطابق دس فروری کو دفتر ہذا میں انٹرویو کے لئے تشریف لائیں انٹرویو میں کامیاب دوستوں کو ایک سال تک ربوہ میں رہ کر تعلیم حاصل کرنا ہو گی اس لئے ضروری تیاری کر کے آئیں۔

عمر بیس سال سے ۴۵ سال کے درمیان ہو اور تعلیمی قابلیت کم از کم مڈل پاس اور قرآن مجید ناظرہ جانتے ہوں۔ میٹرک پاس کو ترجیح دی جائے گی۔ (ناظم ارشاد وقفِ جدید)

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہِ فروری ۱۹۷۴ء یکم فروری کو پوسٹ کر دیا گیا ہے
ماہنامہ خالد ماہِ فروری ۱۹۷۴ء انشاء اللہ تعالیٰ ۵؍ فروری کو پوسٹ کر دیا جائے گا۔ خریداران اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

جن دوستوں کو ۱۰؍ فروری ۱۹۷۴ء تک پرچہ نہ ملے وہ خط لکھ کر منگوالیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

هُوَ الشَّافِی
پائلز کیور
PILES CURE.
قیمت ۱۰/-
کے صرف چار کیپسولز سے **بواسیر** خونی و بادی **ختم**
تیار کردہ:- کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶ / ۶۰۷

ربوہ کا مشہور تحفہ
ہاضمون رجسٹرڈ
پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے خاص الخاص نسخہ
لیبل دیکھ کر خریدیں
دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ ربوہ

دیدہ زیب ملبوسات
ہماری دکان پر ہر قسم کا سوتی و ریشمی کپڑا مثلاً فلیٹ کریپ، وولی کریپ، نائلسٹر کریپ، K.T ٹائٹرون، آئرش ٹائٹرون مختلف رنگوں میں یونیورسل کاٹن، پلین و پرنٹ کیمرک خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔ دیانت داری ہمارا نصب العین ہے۔
خواجہ عبدالمومن مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

ہر قسم کا سامان سائنس و ابھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹورز
فون ۶۲۳۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

درخواستِ دعا:۔ میرے ماموں جان مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد واقفِ زندگی مینیجر احمد آباد اسٹیٹ (سندھ) کو ۲۰ جنوری کو دل کا شدید حملہ ہوا احبابِ جماعت ان کی صحت یابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (بشریٰ شریف کھاریاں ضلع گجرات)

زوجامِ عشق
طاقت کی مشہور دوا۔ مقوی اعصاب، مقوی اعضائے رئیسہ
قیمت مکمل کورس تیس روپے
المنار دواخانہ ربوہ

غذا جزوِ بدن
بنانے والی مجرب دوا "پیور الفلفا ٹانک" ۳/-
کمزور اور سوکھے بچوں کو چند دنوں میں موٹا تازہ صحت مند بنانے کیلئے "پیور بے بی ٹانک" ۳/-
چھائیاں داغ، دھبے، کیل مہاسے دور کر کے چہرے کی جلد کو کندن کی طرح بنانے کیلئے "فیسلین" ۶/-
اپھارہ جانوروں کا خطرناک اپھارہ منٹوں میں غائب کرنیوالی مجرب دوا "شفائے اپھارہ" قابلِ اعتماد دوا ہے۔ قیمت ۷/۵۰ درجن ۶/- دو درجن سے زائد منگوانے پر ڈاک خرچ معاف۔
فہرست حیرت انگیز مجرب دوائیں مفت
شاہ ہومیو پیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

خوشخبری
شناختی کارڈ کے لئے دو عدد فوٹو
مفت
پاسپورٹ سائز کی تین کاپیاں ۵/- روپے میں ساتھ دو عدد فوٹو شناختی کارڈ کیلئے مفت
میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

هُوَ الشَّافِی
غلط علاج سے مایوس ہو کر اپنے
دانت مت نکلوائیے
پائیوریا (مسوڑھوں کے لئے)
اینٹی پائیوریا
ANTI PYORRHOEA.
قیمت ۱۰/-
کیریز (دانتوں کے گھن) کے لئے
اینٹی کیریز
ANTI CARIES.
قیمت ۱۰/-
دانت درد کیلئے ٹوتھ کیور
TOOTH CURE.
قیمت ۳/-
کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبرز ۶۰۶ / ۶۰۷

تریاق کبیر
اپنے گھر میں ضرور رکھئے
اس کے چند قطرے ہیضہ، پیٹ درد، قے، نزلہ زکام کو فوری دور کرتے ہیں۔
کاجل نورِ بصر
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے تحفہ
نیز چہرہ کی خوبصورتی کے لئے **بیوٹی لوشن** خریدیں۔
تیار کردہ:- **دواخانہ خدمتِ خلق** رجسٹرڈ ربوہ

ماہنامہ خالد کے وی پی

جن خریداران کا چندہ ختم ہے ان کو رسالہ خالد بذریعہ وی پی بھجوایا جا رہا ہے جن دوستوں کو وی پی ملے ان سے درخواست ہے کہ وی پی وصول کر کے ادارہ کی اعانت فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷

دوائی فضلِ الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا خاص نسخہ **اولادِ نرینہ کیلئے** اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نرینہ فیصد اسی کا یہ اثر ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۰ روپے **دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ**